السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گھی بیچنے والوں کی طرف سے ایک ٹوکن گھی کے ڈبے سے نکلتا ہے جس میں کچھ انعام رکھا ہوتا ہے جس خریدار کے ڈبے یا بالٹی سے وہ ٹوکن نکل آتا ہے وہ اسے انعام دے دیتے ہیں بعض دفعہ کسی کا کوئی پلاٹ بھی نکل آتا (1)
ہے یاد رہے کہ اس میں ان کی طرف سے کوئی شرط نہیں ہوتی کہ اتنا گھی خریدو تو پھر یہ انعام ہے ورنہ نہیں بس جس کے پیکٹ سے وہ پرچی نکلے اسے دے دیتے ہیں ۔

اسی طرح بریلوی فرقہ میں رواج ہے جو ان کی محفل نعت میں شرکاء ہوتے ہیں یعنی سامعین تو وہ آپس میں قرعہ ڈالتے ہیں جس کے نام پر قرعہ نکل آئے وہ اسے عمرہ کا ٹکٹ دیتے ہیں (یعنی اختتام محفل کے وقت) اب ان (2)
دونوں فریقوں میں سے پہلے کا مقصد تو بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ ہمارا گھی زیادہ فروخت ہو اور دوسرے کا یہ کہ ہماری تعداد زیادہ ہو اگر کسی کا انعام یا عمرے کا ٹکٹ نکل آئے تو وہ لے لے یا رد کر دے شرعی حکم کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا ذکر فرمودہ ٹوکن والی صورت اور اس قسم کی اور صورتیں جو بائع لوگوں نے اختیار کر رکھی ہیں قمار، یسر اور جوا ہیں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے (1) :

یَس ٔلُونَکَ عَنِ ل خَمرِ وَ ل مَیِ سرِ --بقرة219

نیز اللہ تعالیٰ کا ہی فرمان ہے ''اور سوال کرتے ہیں آپ سے شراب اور جوا کے بارے'' :

یٰأَیُّہا لَّذینَ ءامَنوا إِنَّما ل خَمرُ وَ ل مَیِ سرُ --مائدہ90

''اے ایمان والو یہ جو ہے شراب اور جوا ہے''

یہ صورت قمار و میسر میں شامل نہیں صرف تحریض و ترغیب کی ایک صورت ہے لَشَهِدَ الْعِشَآءَ اور چقندر والی اماں کی دعوت والی صورت ہے البتہ اس میں انسان کے دین و عقیدہ کے کتاب و سنت کے منافی ہونے کا خدشہ (2)
ہو تو ٹکٹ لینے والے کو اس کا خاص خیال رکھنا ہو گا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

خریدو فروخت کے مسائل ج1ص387

محدث فتویٰ